



## سوال

كُلُّ مُحَدَّثٍ بِدْعَةٌ وَكُلُّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ فِي النَّارِ (کی شرح)

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں اس حدیث کی تفصیلی شرح چاہتا ہوں :

((كُلُّ مُحَدَّثٍ بِدْعَةٌ وَكُلُّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ فِي النَّارِ))

’ہر نئی لمجاوشده چیز بدعت ہے، ہر بدعت گمراہی ہے اور ہر گمراہی آگ میں لے جانے والی ہے۔‘

ہم اس عبارت کا وضاحت سے معنی مفہوم سمجھنا چاہتے ہیں۔ آج کل کی جو نئی لمجاوشده ہیں۔ مثلاً ۲۔ ہونی جاز، لاؤڈ سپیکر اور دوسری لمجاوشده جو نئی ہیں یہ سب ”محدثہ“ اور بدعت میں شامل ہیں، لیکن ہم انہیں استعمال کرتے ہیں۔ کیا قرآن مجید کی طباعت ”بدعت“ اور ”محدثہ“ ہو سکتی ہے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

1۔ علمائے کرام نے بدعت کی دو قسمیں بیان کی ہیں، دینی بدعت اور دنیوی بدعت کا مطلب ہے۔ ”کوئی ایسی عبادت لمجاوشده کہنا جو اللہ تعالیٰ نے شریعت میں مقرر نہیں کی“ سوال میں ذکر کردہ حدیث اور اس مفہوم کی دیگر احادیث میں یہی بدعت مراد ہے۔

دنیوی بدعت میں جس کے فائدہ کا پہلو خرابی کے پہلو پر غالب ہو وہ جائز ہے ورنہ ممنوع نئی لمجاوشده اور ہتھیار اور سواریاں اسی بدعت کی مثالیں ہیں۔

۲۔ ہونی جاز لاؤڈ سپیکر اور سی قسم کے روزمرہ استعمال کی نو لمجاوشده دنیوی اشیاء میں کوئی شرعی قباحت نہیں اس لیے ان کے استعمال میں کوئی حرج نہیں، بشرطیکہ ان کا استعمال کسی پر ظلم کرنے اور کسی بدعت یا گناہ کی تائید و اشاعت کے لیے نہ ہو۔ یہ چیزیں ان احادیث کے تحت نہیں آتیں جن میں بدعتوں سے منع کیا گیا ہے۔

۳۔ قرآن مجید کی کتابت و طباعت، اس کی حفاظت کے اور تعلیم و تعلم کا ایک ذریعہ ہے۔۔۔ ذریعہ کا حکم وہی ہوتا ہے جو ان کا مقصود ہوتا ہے، لہذا یہ سب جائز ہوں گے اور ممنوعہ بدعات میں شامل نہیں، کیونکہ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید کی حفاظت کا ذمہ لیا اور یہ اس کی حفاظت کے ذرائع ہیں۔

۴۔ آپ کتاب ”تنبیہ الغافلین“ از نخاس الاعتصام ”از شاطبی“ السنن والبتدعات“ اور ”الابداغ فی مضار الابتداع“ کا مطالعہ کریں۔

صداما عنہمی واللہ اعلم بالصواب



# فتاویٰ دارالسلام

ج 1

محدث فتویٰ